khabraindigital khabraindigital khabraindigital daily.khabrain@gmail.com khabraindigital

ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت۔ اسلام آباد، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، کراچی، حیدرآباد، پشاور، سکھر اور مظفرآباد (آزاد کشمیر) سے شائع ہونے والا قومی اخبار

بانی وقائد: ضیا شاہد مرحوم

روزنامہ خبریں

Daily KHABRAIN

اسلام آباد راولپنڈی

چیف ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 22 | ہفتہ 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء، 22 بھادوں 2082 ب صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ 316

وفاقی محتسب کی مداخلت، ریڈ زون میں ٹریفک جام کا خاتمہ

ماحولیاتی کلیرنس و چیکنگ کی غرض سے عوام کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔

khabraindigital | Khabraindigital | khabraindigital | daily.khabrain@gmail.com | khabraindigital

ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت۔ اسلام آباد، لاہور، ملتان، بہاولپور، کراچی، فیصل آباد، پشاور، سکھر اور مظفرآباد (آزاد کشمیر) سے شائع ہونے والا قومی اخبار

بانی و قائد: ضیا شاہد مرحوم

روزنامہ
خبریں
Daily KHABRAIN
اسلام آباد
راولپنڈی

چیف ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 22 | ہفتہ 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء 22 بھادوں 2082 ب صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ 316

وفاقی محتسب کی عوام کو غیر ضروری پریشان نہ کرنیکی ہدایت

وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈزون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تحقیق اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹیکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف سے واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جا رہی ہے جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے القرآن

ABC CERTIFIED ☆ آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

★★★★★★★ اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان، مظفرآباد، کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا موثر ترین قومی اخبار ☎ 2331689-90

Saturday 6 September 2025

چیف ایڈیٹر: سردار خان نیازی

روزنامہ پاکستان اسلام آباد

THE DAILY
PAKISTAN
ISLAMABAD

جلد: 34 | ہفتہ 6 ستمبر 2025ء، 12 ربیع الاول 1447ھ، 22 بھادوں 2082 بکرمی، صفحات 8، قیمت 30 روپے | شمارہ: 124

وفاقی محتسب کی ہدایت، ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جا رہی ہے، اسلام آباد انتظامیہ

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا، انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا، یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا ای پی اے کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کیا، اس حوالے سے کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہو گی۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

www.jang.com.pk ★★★★★★★★★
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامے سے زیادہ
LOCAL EDITION SATURDAY SEPTEMBER 6, 2025
THE DAILY JANG RAWALPINDI ★★★
روزنامہ جنگ راولپنڈی
رجسٹرڈ نمبر NPR-002
فون 5962449 5962444 فیکس 5962277
بانی...... میر خلیل الرحمٰن
صفحات 34 قیمت 40 روپے
جلد 67
ہفتہ 12 ربیع الاوّل 1447ھ 6 ستمبر 2025ء 22 بھادوں 2082ب
نمبر 244

ڈی چوک ماحولیاتی چیکنگ، وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں ختم

افسروں کی طلبی، سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹیں پیش، آئندہ مربوط آگاہی پروگرام کی ہدایت

اسلام آباد (طاہر خلیل) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے لوگوں کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان

باقی صفحہ 8 نمبر 31

بقیہ ڈی چوک ماحولیاتی چیکنگ 31

تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے حکام کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیرنس ہو گی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔